© rasailojaraid.com

فی مشرق الافاق او مغرب — او فی شمال الارض او فی جنوب

یدعوکم الاسلام جہراً الی — ذب العدی عنہ فہل من مجیب

قوموا النصر الحق من فورکم — واستنفروا من کل مردٍ و شیب

(اے کردو! اے تاتاریو! اے کابل! اور ہر وہ شخص جو اللہ کا تابعدار بندہ ہے۔ وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں، شمال میں ہو یا جنوب میں۔ تمہیں اسلام دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے علی الاعلان بلاتا ہے۔ کیا کوئی اس دعوت کو قبول کرنے والا ہے۔ حق کی مدد کے لئے فوراً اُٹھو۔ ہر نوجوان اور بوڑھا کمر ہمت باندھ لے)

مولانا فراہی کی زبان بڑی صاف اور رواں ہے۔ اور اُس میں عجمیوں کا مطلقاً تکلف نہیں۔ افسوس ہے مولانا کا یہ مجموعہ بہت ہی مختصر ہے۔ شعر گوئی چوں کہ مولانا کا اصل مقصد نہیں تھا۔ اس لئے ہو سکتا ہے جیسا کہ مؤلف مجموعہ نے لکھا ہے، مولانا کا عربی کا اور بھی کلام ہو۔ جو محفوظ نہ رہا ہو۔ بہر حال اس مختصر سے مجموعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا کو فصیح عربی پر کتنی قدرت تھی۔ اور وہ عرب اہلِ زبان کی طرح اس میں اپنے جذبات کا بڑی خوبی سے اظہار کر سکتے تھے۔

"دیوان" کے کل ۳۲ صفحے ہیں۔ اور قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ہے۔

__نوائے پہلوی__: مولانا کے فارسی کلام کا مجموعہ ہے۔ عربی کی طرح مولانا فراہی کو فارسی زبان پر بھی پوری قدرت تھی۔ اس مجموعہ میں نظمیں ہیں۔ غزلیں ہیں اور قطعات ہیں۔ ایک قصیدہ مشہور ایرانی شاعر خاقانی کے تتبع میں سلطان عبدالحمید کی تعریف میں ہے۔ اس کے چند شعر ملاحظہ ہوں:۔

شاہے کہ آستانش را سجدہ بر فلک — شاہنشہے کہ رالیش را چاکر آئینہ

سلطان دیں خلیفہ عبدالحمید خاں — کس مثل در جہاں نبود جز در آئینہ

کیواں علم، ستارہ حشم، آسماں سریر — جمشید ساغراست و ہم اسکندر آئینہ

ایک قطعہ راجہ نیپال کی فرمائش پر لکھا گیا۔ جو "شادی" تخلص کرتا تھا۔

"__حدیثِ عشق__" کے عنوان سے ۲۱ صفحات پر مشتمل ابیات ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:۔

بسی عاشق بہر کشور بیابی — چو من دلدادۂ کمتر بیابی

بشب چوں مرغ و ماہی گیرد آرام — مرا بیتاب بر بستر بیابی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہ بالینم اگر دستی بمالی ہمہ از آب چشم تر بیابی
دل صد پارہ ام گر باز جوئی بہر یک پارہ صد نشتر بیابی
ہمیں گر آتش دل ہست رزنے مر ایک مشت خاکستر بیابی
چو گفتارِ حمید آری فراہم
حدیثِ عشق سر تا سر بیابی

ایک قطعہ میں چار چیزوں پر فخر کرتے ہیں۔ حسام الدین کی دوستی اور رشید کے بھائی ہونے پر اور یہ کہ ع

اوستادی ہم چوں شبلی چوں سروشم رہبری
(شبلی جیسا اُستاد ہے اور سروش میرا رہبر ہے)

مولانا کا فارسی کا اور بھی کلام ہے، جو زیرِ طبع ہے۔
نوائے پہلوی کی قیمت چار روپے ہے۔
ان دونوں کتابوں کی قیمت ماہنامہ 'میثاق' لاہور بھجوا کر ناشرین سے انہیں منگوایا جا سکتا ہے۔ ناشرین۔ دائرہ حمیدیہ۔ مدرسۃ الاصلاح۔ سرائے میر۔ اعظم گڑھ۔ یو۔ پی۔ ہندوستان۔

© rasailojaraid.com